دِل کا زنگ دور کرنے کے 4 طریقے

26-January-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

26 جنوری، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دِل کا زنگ دور کرنے کے 4 طریقے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...اللہ پاک کے قُرب کا حق دار کون ہے؟
- ...دِل کی سختی کے چند اسباب
- ...سَروں پر کالے کوّے بیٹھے تھے
- ...غلام کو بادشاہ بنانے والا عمل
- ...اللہ پاک کا قُرب دِلانے والی نیکی

پیشکش

اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ کے پیارے حبیب، دلوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ محبت اور شوق کے ساتھ 3 مرتبہ دن میں اور 3 مرتبہ رات کو مجھ پر درودِ پاک پڑھے، اللہ پاک پر حق ہے کہ اس کے اُس دِن اور اُس رات کے گُناہ مُعاف فرمادے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اگر ہم تھوڑی سی توجہ کریں تو پتہ چلے گا کہ گناہ بخشوانے کا یہ کتنا پیارا اور آسان نسخہ ہے، مثلاً صبح نمازِ فجر باجماعت ادا کریں، سَر جھکائیں، آنکھیں بَنْد کریں اور سبز سبز گنبد کا تَصَوُّر باندھ کر 3 مرتبہ درودِ پاک پڑھ لیں، اسی طرح رات کو سوتے وقت خواہ بستر ہی پر قبلہ رُو بیٹھ کر، سر جھکائیں، آنکھیں بند کریں اور پیارے پیارے گنبدِ خضرا کا تَصَوُّر باندھ کر 3 مرتبہ دُرودِ پاک پڑھ لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! اس دِن اور اُس رات کے گُناہ مُعاف ہو جائیں گے، خیال رہے! کبیرہ گُناہ سچی توبہ سے مُعاف ہوتے ہیں، یونہی قضا نمازیں، قضا روزے، بندوں کے مالی، جسمانی حقوق ذِمّے پر ہوں تو ان کی ادائیگی بھی لازمی (Compulsory) ہے۔

[1] ... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:69، حدیث:15316۔

وہ تو نہایت سَستا سودا، بیچ رہے ہیں جنت کا
ہم مُفلس کیا مَول چکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[1]

وضاحت: اللہ پاک اور رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جنت کا نہایت سستا سودا کر رہے ہیں، افسوس..!!بدلے میں دینے کے لئے ہمارے پاس کوئی عمل نہیں ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَجَبُ الْمُرَجَّب کے چند فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! رَجَبُ الْمُرَجَّب کا پیارا مہینا تشریف لا چکا ہے۔ یہ بہت بابرکت مہینا ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَجَبٌ شَھْرُاللّٰہِ تَعَالٰی

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 186۔

2 ...مسند فِردَوس، جلد: 4، صفحہ: 305، حدیث: 6895۔

وَشَعْبَانُ شَهْرِیْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِیْ۔ یعنی رجب اللہ پاک کا مہینا ہے، شعبان میرا مہینا ہے اور رمضان میری اُمّت کا مہینا ہے۔[1] روایات میں ہے، جب رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد ہوتی تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا فرمایا کرتے تھے[2] (آیئے! ہم بھی ادائے سُنّت کی نیت سے یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں):

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

یعنی اے اللہ پاک! تُو ہمارے لئے رَجَب اور شعبان میں بَرَکتیں عطا فرما اور ہمیں رَمَضان تک پہنچا۔[3]

اللہ پاک ہمیں اس ماہِ محترم کا ادب و احترام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کسی عربی شاعِر نے کہا ہے:

بَیِّضْ صَحِیْفَتَكَ السَّوْدَاءَ فِیْ رَجَبٍ | بِصَالِحِ الْعَمَلِ الْمُنْجِیْ مِنَ اللَّهَبِ[4]

وضاحت: رَجَبُ الْمُرَجَّب میں اپنا کالا کالا، گُناہوں سے بھرا ہوا اَعْمَال نامہ چمکا لو...!! کیسے؟ نیک اَعْمَال کرکے۔ کون سے نیک اَعْمَال؟ وہی جو جہنّم کی بھڑکتی آگ سے نجات دِلاتے ہیں۔

عِبَادت میں، رِیاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل
رَجَب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ![5]

آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...مسندِ فردوس، جلد:2، صفحہ:275، حدیث:3276۔
2 ...موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب فضائل رمضان، جلد:1، صفحہ:361، حدیث:1۔
3 ...معجمِ اوسط، جلد:3، صفحہ:85، حدیث:3939
4 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:54، صفحہ:432۔
5 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔

باطنی طہارت کہاں ہے؟

حضرت ابو بکر شِبْلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مشہور ولیِ کامِل ہیں، آپ وُضُو کر رہے تھے، اچانک غیب سے آواز آئی: اے شِبْلی! ظاہِری پاکی تو حاصِل کر لی، باطنی طہارت (یعنی دِل کی پاکی) کہاں ہے؟ اس غیبی آواز نے آپ کے دِل پر گہرا اَثَر (**Effect**) کیا، آپ فوراً گھر آئے اور اپنی تمام جائیداد (**Property**)، مال و دولت راہِ خُدا میں خرچ کر دی، صِرْف نماز پڑھنے کے لئے ضروری کپڑے اپنے پاس رکھے۔ ایک سال آپ نے اسی طرح گزارا۔ پھر سیدُ الطَّائِفہ (یعنی اولیا کے سردار) حضرت جنید بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے شِبْلی! جو طہارت آپ نے اختیار کی، وہ بہت فائدہ مند (**Beneficial**) ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے کیسے کیسے اللہ پاک کا قُرب حاصِل کرنے کے لئے کوشش (**Efforts**) کیا کرتے تھے، حضرت ابو بکر شِبْلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے دِل سے دُنیا کی محبّت نکالنے، یکسُوئی کے ساتھ اللہ پاک کی عِبادت میں مَصرُوف رہنے اور دِل کو محبّتِ اِلٰہی کے لائق بنانے کے لئے اپنا سارا مال، ساری دولت، جائیداد (**Property**)، سب کچھ راہِ خُدا میں خرچ کر دیا۔

سچ ہے کہ انسان کو کچھ کھو کے مِلا کرتا ہے | آپ کو کھو کے تجھے پائے گا جُویا تیرا[2]

وضاحت: یہ حقیقت ہے کہ کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا پڑتا ہے، یا اللہ پاک! تیرا چاہنے والا اپنے آپ کو مِٹا کر ہی تجھے پاسکے گا۔

---

1 ...کَشْفُ الْمَحْجُوب، صفحہ:426 بتغیر قلیل۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:21۔

اللہ کریم ہمیں بھی ظاہر و باطن کی پاکیزگی نصیب فرمائے۔ آیئے! دعا کرتے ہیں:

عَفْو و رَحمت کا بخشش کا سائِل ہوں نہایت گنہگار و غافِل
میرا سب حال تجھ پر کھلا ہے یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے
ہوں بظاہِر بڑا نیک صورت کر بھی دے مجھ کو اب نیک سِیرت
ظاہِر اچھا ہے باطِن بُرا ہے یا خدا! تجھ سے میری دُعا ہے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک دِل دیکھتا ہے

ہم بھی غور کریں! ہماری باطنی طہارت (یعنی دِل کی پاکی) کہاں ہے؟ ❁ ہم نہاتے، دھوتے بھی ہیں ❁ ظاہِری جسم کو سنوارنے کے لئے بہت کوشش کرتے ہیں ❁ ہم نیند سے اُٹھ کر جب تک منہ دھو نہ لیں، گھر سے نکلنا گوارا نہیں کرتے ❁ کپڑے میلے ہوں تو لوگوں کے سامنے جاتے ہوئے ہمیں شرم مَحْسُوس ہوتی ہے، آج ہمارے معاشرے کے کئی نوجوان ہزاروں روپے صِرْف بالوں کے سٹائل بنوانے پر لگا دیتے ہیں، ان فیشنز (Fashions) پر روپے بھی خرچ ہوتے ہیں، وقت بھی لگتا ہے مگر لوگ یہ سب کرتے ہیں، کیوں؟ اس لئے **تاکہ میں اچھا نظر آؤں اور مجھے دیکھ کر لوگ میری تعریف (Appreciation) کریں۔** مگر افسوس! ❁ دِل میلا ہے ❁ دِل پر گُناہوں کی سیاہی چڑھی ہوئی ہے ❁ دِل میں بُرے خیالات ہیں ❁ بدگمانیاں ❁ تکبر، غرور ہے ❁ دِل میں حَسَد کی آگ جَل رہی ہے، ہمیں اس کی ذرا فِکْر نہیں ہوتی حالانکہ دِل رَبِّ کریم کی نظر کا مقام ہے۔ حدیث شریف میں ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی اَجْسَادِکُمْ، وَلَا اِلٰی صُوَرِکُمْ، وَلٰکِنْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ یعنی بے شک اللہ

(1)...وسائلِ بخشش، صفحہ: 135۔

پاک تمہارے جسموں اور صُورتوں کو نہیں بلکہ اللہ پاک تو تمہارے دِل دیکھتا ہے۔[1]

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا؛ دِل رَبُّ الْعَالَمِیْن کی نظر کا مقام ہے، تعجب ہے اس شخص پر جو ظاہِر کو سنوارنے کا اہتمام کرے، اپنا ظاہِر دھوئے، میل کچیل سے ستھرا کرے تاکہ لوگ اس کے کسی ظاہری عیب کو نہ دیکھ سکیں مگر دِل کی صفائی کا اہتمام نہ کرے جو رَبُّ الْعَالَمِیْن کی نظر کا مقام ہے...!![2]

پھُلّاں دَا تُوں عِطر بنا | عطراں دَا فیر کَڈھ دَریا
دَریا وِچ فیر رَج کے نَہا | مچھلیاں وَانگوں تَاریاں لا
فیر وِی تیری بَو نئیں مُکنی | پہلے اپنی مَیں مُکا

وضاحت: پھولوں کا عطر بناؤ، عطر کا دریا جاری کرو، دریا میں مچھلیوں کی طرح تیرتے رہو، پھر بھی تمہارے اندر کی بدبو ختم نہیں ہو گی۔ پہلے اپنی مَیں ختم کرو (یعنی باطن صاف ستھرا کرو)۔

اللہ پاک کے قُرب کا حق دار کون ہے؟

سُلطانُ العارفین، شیخ سلطان باھُو رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ❁ اگر نہانے دھونے سے رَبِّ کریم ملتا تو مچھلیاں (*Fishes*) سب سے زیادہ رَبِّ کریم کا قُرب پا لیتیں ❁ اگر رَبِّ کریم اچھے بال بنوانے کے ذریعے ملتا تو بھیڑ بکریوں کے بال زیادہ ہوتے ہیں، وہ رَبِّ کریم کی زیادہ مقرب ہوتیں مگر حقیقت (*Reality*) یہ ہے کہ رَبِّ کریم اُن کو ملتا ہے، جن کی نِیّت سچّی اور دِل پاک ہوتا ہے۔[3] شیخ الاِسْلام حضرت بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک

---

1 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب تحریم ظلم المسلم...الخ، صفحہ:995، حدیث:2564۔
2 ...منہاج العابدین، صفحہ:175-176۔
3 ...ابیاتِ باھو کامل، صفحہ:187 خلاصۃً

اور بندے کے درمیان حِجاب (یعنی رُکاوٹ یا پردہ) صِرف دِل کی گندگی کا ہے، اگر یہ حِجاب اُٹھ جائے (یعنی دِل پاک ہو جائے) تو بندے کو اللہ پاک کا قُرب نصیب ہو جاتا ہے۔[1]

پاک ہوویں تے پاک مِلے، بِنْ پاکوں پاک نئیں مِلدا
سارے جِسْم دے دھوون نالوں توں دھو لے ٹکڑا دِل دا

وضاحت: اللہ پاک ہے، پاک لوگوں کو ہی اپنے قُرب سے نوازتا ہے، ظاہِری پاکیزگی کی نسبت دِل کی پاکیزگی پر زیادہ توجُّہ کرو! تاکہ تمہیں اللہ پاک کا قُرب حاصِل ہو جائے۔

دِل بادشاہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دِل ہمارا سب سے قیمتی (*Precious*) عضو ہے، عِلْم، عَمَل، اَخلاق، کردار، عقل و دانائی، عزّت و بزرگی، اس سب کا تعلق دِل ہی کے ساتھ ہے، سائنس دانوں (**Scientists**) کے نزدیک ہمارے جسم کو ہمارا دماغ کمانڈ (*Command*) کرتا ہے، ہم نے اپنی انگلی کو ذرا سی بھی حرکت (*Movement*) دینی ہو تو اس کے لئے دماغ انگلی کو حکم دیتا ہے، تو ہی انگلی حرکت کرتی ہے، اگر دماغ اَحْکام دینا چھوڑ دے تو ہمارا پُورا جسم مفلوج (*Paralyze*) ہو کر رہ جائے ایسے ہی روحانی اعتبار سے ہمارے پُورے جسم کی کمانڈ (*Command*) ہمارے دِل کے پاس ہے، ہمارا دِل جو ہمیں حکم دیتا ہے، ہم وہی کرتے ہیں، جیسی ہمارے دِل کی حالت (**Condition**) ہوتی ہے، ویسی ہی ہماری عادات، اخلاق، کردار ہوتا ہے، دِل اُجلا اُجلا چمکدار ہو تو ہم نیک بنتے ہیں، نیک رہتے ہیں، دِل کی چمک دمک ہمارے اعضا میں، ہماری عادات و کردار میں دکھائی دیتی

1 ...ہشت بہشت، اسرار الاولیاء، صفحہ:30بتغیر قلیل۔

ہے اور خدا نخواستہ ہمارا دِل سیاہ ہو، دِل پر گناہوں کی میل چڑھی ہوئی ہو تو ہمارے اعضا، ہمارا کردار (**Character**)، ہماری عادات بھی متاثر (**Effect**) ہوتی ہیں۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلَاوَاِنَّ فِی الجَسَدِ مُضْغَةً:اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الجَسَدُ کُلُّهُ، وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الجَسَدُ کُلُّهُ، اَلَا وَهِیَ القَلْبُ سُن لو! بے شک جسم میں خون کا ایک لوتھڑا (**Clot**) ہے، جب وہ ٹھیک ہو جائے، تمام جسم ٹھیک ہو جاتا ہے اور جب وہ لوتھڑا بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے، سُن لو! وہ لوتھڑا دِل ہے۔[1]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَما فرماتے ہیں: بندے کے تمام کام اُس کے دِل سے وابستہ (**Linkup**) ہیں ❀ اگر دِل پاک صاف ہو ❀ اس میں اللہ پاک کی محبّت ہو ❀ اللہ پاک کے محبوب بندوں کی محبت ہو ❀ دِل میں اللہ پاک کا خوف ہو تو بندے کے تمام کام دُرُست ہو جاتے ہیں ❀ بندہ گُناہوں سے بچنے لگتا ہے بلکہ گُناہ میں پڑنے کے خوف سے شُبہات سے بھی بچنے لگتا ہے اور ❀ اگر دِل بگڑ جائے، ❀ دِل نفسانی خواہشات کا پیروکار ہو جائے، ❀ اس میں خوفِ خُدا نہ رہے تو بندے کے سب کام بگڑ جاتے ہیں اور بندہ نفسانی خواہشات کے پھندے میں گرفتار ہو کر گُناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، اسی لئے کہتے ہیں: دِل تمام جسم کا بادشاہ ہے اور تمام اعضا اس کا لشکر ہیں، اگر بادشاہ (**King**) نیک ہو تو لشکر بھی نیک ہو جاتا ہے اور اگر بادشاہ بگڑ جائے تو پُورا لشکر بگڑ جاتا ہے۔[2]

دِل ہائے گُناہوں سے بیزار نہیں ہوتا | مغلوب شہا! نفسِ بدکار نہیں ہوتا

---

1 ...بخاری، کتاب الایمان، باب فضل من استبرا، صفحہ:84-85، حدیث:52۔
2 ...جامع العلوم والحکم، صفحہ:83-84 بتغیر قلیل۔

گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی | پاکیزہ گُناہوں سے کردار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب بس ٹُوٹنے والی ہے | دِل آہ! مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت لقمان حکیم کی حکمت بھری بات

حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت عقلمند و دانا، نیک، پرہیز گار، ولیٔ کامِل تھے، قرآنِ کریم میں بھی آپ کا ذِکْر آیا ہے بلکہ آپ کے نام کی ایک پُوری سورت "سورۂ لقمان" قرآنِ کریم میں ہے۔ حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زِندگی مبارک کا کچھ عرصہ غُلامی میں گزرا، ایک مرتبہ آپ کے دُنیوی آقا نے آپ سے کہا: بکری ذَبْح کر کے اس کے سب سے بہترین(Finest) 2 حِصّے لے آیئے۔ آپ نے بکری ذَبْح کی اور اس کی زَبان و دِل نِکال کر لے گئے۔ کچھ دنوں کے بعد آقا نے دوبارہ کہا: بکری ذَبْح کر کے اس کے سب سے بدترین(Worst) 2 حِصّے لے آیئے، حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پھر بکری ذبح کی اور پھر اس کی زَبان و دِل لا کر حاضِر کر دیئے، آقا نے اس کی وجہ پوچھی (کہ پہلے بہترین حِصّے لانے کا کہا، تب بھی آپ زبان اور دِل ہی لائے، اب بدترین حِصّے لانے کو کہا، اب بھی آپ زبان اور دِل ہی لائے، اس کی کیا وجہ ہے؟) اس پر حضرت لقمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اگر زَبان و دل صحیح ہوں تو یہ سب سے بہتر(Better) ہیں اور اگر یہ بگڑ جائیں تو ان سے بڑھ کر بُری چیز کوئی نہیں۔[2]

دِل ہی ڈبوئے، دِل ہی ترائے | دِل سا دوست نہ دِل سا دُشمن

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:163 ملتقطاً۔
2 ... تفسیرِ طبری، پارہ:21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت:12، جلد:10، صفحہ:209۔

بد بختی کی 4 علامات

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی سچّی بات ہے، دِل بگڑ جائے تو انسان کہیں کا نہیں رہتا، دِل بگڑنا، دِل پر زنگ (Rust) چڑھنا، دِل کا سیاہ ہو جانا یہ دنیا میں سب سے بڑی سزا (Punishment) ہے[1] ❁ تِرمذی شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللهِ الْقَلْبُ الْقَاسِی یعنی لوگوں میں سے سخت دِل والا سب سے بڑھ کر اللہ پاک سے دُور ہے۔[2]

❁ ایک حدیث شریف میں ہے: 4 چیزیں بد بختی سے ہیں: (1): آنکھوں کا جمود (یعنی آنسو نہ نکلنا، رونا نہ آنا) (2): دِل کی سختی (3): لمبی اُمّید (4): دُنیا کا لالچ۔[3]

قلب سختی میں حد سے بڑھا ہے
بندہ طالِب ترے خوف کا ہے
اِلتجائے غمِ مصطفٰے ہے
یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے
حُبِّ دُنیا میں دل پھنس گیا ہے
نفسِ بدکار حاوِی ہوا ہے
ہائے شیطاں بھی پیچھے پڑا ہے
یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِل کی اِصلاح پر توجہ دیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ دِل ہی اَصل سرمایہ ہے ❁ یہی اَصل زندگی ہے ❁ دِل ہی

---

1 ...ذَمُّ قَسْوَةِ الْقَلْب لِابنِ رجب، صفحہ: 260
2 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، صفحہ: 573، حدیث: 2411۔
3 ...مسند بزّار، جلد: 13، صفحہ: 88، حدیث: 6442۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 134۔

اللہ پاک کی نظر کا مقام ہے ✿ دِل کی پاکیزگی کامیابی (**Success**) کا ذریعہ ہے ✿ اس کی بدولت ہی اللہ پاک کی معرفت نصیب ہوتی ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم دِل کی صَفائی ستھرائی پر بھرپُور تَوجُّہ دیں، دِل کو گُناہوں کے مَیْل سے بچائیں، باطنی گُناہوں سے دِل پاک کریں، بُغض و کینہ، بدگمانی، محبّتِ دُنیا، محبّتِ مال، غرور، تکبر، حَسَد وغیرہ ایسی غلاظتوں سے دِل کو محفوظ رکھیں۔ اللہ پاک ہمیں دِل کی پاکیزگی نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

زِندگی زِندہ دِلی کا نام ہے | مردہ دِل کیا خاک جیا کرتے ہیں

دِل کی سختی کے چند اسباب

اے عاشقانِ رسول! دِل سخت ہونے اور اس پر میل چڑھنے کے بہت اسباب (**Reasons**) ہیں: مثلاً ✿ فُضُول کلامی (یعنی بِلاضرورت بولتے چلے جانے) سے دِل سخت ہوتا ہے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ذِکْرُ اللہ کے عِلاوہ زیادہ کلام نہ کرو! بے شک زیادہ باتیں کرنا دِل کو سخت کر دیتا ہے۔[1] ✿ یونہی زیادہ ہنسنے سے دِل سخت ہوتا ہے، حدیث شریف میں ہے: اِنَّ کَثْرَۃَ الضَّحِکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ بے شک زیادہ ہنسنا دِل کو مردہ (**Dead**) کر دیتا ہے[2] ✿ ایسے ہی زیادہ کھانا، بالخصوص حرام حلال کی پروا کئے بغیر کھاتے چلے جانا دِل کو مردہ کر دیتا ہے ✿ اور دِل کو سب سے زیادہ نقصان دینے والی چیز گُناہ ہے۔ گُناہ چھوٹا ہو یا بڑا دِل پر بُرا اَثَر (**Bad Effect**) ڈالتا ہے، اللہ پاک

---

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی حفظ اللسان، صفحہ:573، حدیث:2411۔
2 ...ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب الحزن والبکاء، صفحہ:681، صفحہ:4193۔

قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ (پارہ:30، سورۂ مُطَفِّفِين:14)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بلکہ ان کے کمائے ہوئے اعمال نے ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے۔

دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد	کوئی ایسی ہَوا چَلا یارَبّ!
نفس و شیطان ہو گئے غالِب	ان کے چُنگل سے تُو چھڑا یارَبّ!
نِیم جاں کر دیا گُناہوں نے	مرضِ عصیاں سے دے شِفا یارَبّ!
واسطہ میرے پیر و مرشِد کا	مجھ کو تُو متقی بنا یارَبّ![1]

دل کا زنگ دور کرنے کے 4 طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! دِل پر زنگ چڑھ گیا ہو، دِل میلا ہو گیا ہو تو اس کے علاج (*Treatment*) کے لئے ❁ فضول گوئی سے پرہیز کیجئے! ❁ زیادہ ہنسنے سے بچئے بلکہ مسکرانا سُنّت ہے، مسکرانا چاہیے، منہ کھول کر قہقہے لگانے سے بچنا ہی بہتر ہے ❁ زیادہ کھانے سے بچئے اور ❁ سب سے اہم بات کہ گُناہ چھوڑ دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل صاف جائے ہو گا۔ آیئے! دِل کا زنگ دور کرنے کے 4 طریقے سنتے ہیں:

(1): ذِکْرُ اللہ

ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنے سے دِل کا زنگ دُور ہو تا ہے۔ حدیث شریف میں ہے، اللہ پاک کے حبیب، دِلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک جیسے لوہے (**Iron**) پر زنگ چڑھتا ہے، ایسے ہی دِل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 79-81 ملتقطاً۔

دِل کے زنگ کا علاج کیا ہے؟ فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کرنا اور ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرنا۔[1]

کاش لب پر مرے رہے جاری | ذِکْر آٹھوں پہر ترا یاربّ!
چشمِ تَر اور قلبِ مُضْطَر دے | اپنی اُلفت کی مَے پلا یاربّ![2]

غافِل پر شیطان مقرر کردیا جاتا ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِیْنٌ ﴿۳۶﴾

(پارہ:25، سورۂ زُخرف:36)

تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرفان: اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: شیطان کی سُونڈ (**Trunk**) آدمی کے دِل پر ہے، جب بندہ اللہ پاک کا ذکر کرتا ہے تو وہ سُونڈ ہٹا لیتا ہے اور جب آدمی ذِکْرُ اللہ سے غافِل ہوتا ہے تو شیطان اس کے دل کو لقمہ بنا لیتا (یعنی وسوسے ڈالنے لگتا) ہے یہی خنّاس (یعنی شیطان) کے وسوسے ہیں۔[3]

سَروں پر کالے کَوّے بیٹھے تھے

منقول ہے، ایک مسلمان جِنّ حضرت امام ابوقاسِم قُشَیْری رحمۃ اللہ علیہ کا دوست تھا، ایک دِن یہ دونوں مسجد میں بیٹھے تھے، اَور لوگ بھی موجود تھے، مسلمان جِنّ نے کہا: آپ کو کچھ نظر آرہا ہے؟ امام قُشَیْری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں! یہ لوگ بیٹھے ہیں، مجھے نظر آرہے

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:353، حدیث:2014۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:79۔
3 ...مسندِ ابی یعلیٰ، جلد:3، صفحہ:376، حدیث:4301۔

ہیں۔ جِنّ نے کہا: اس کے عِلاوہ کچھ نظر نہیں آرہا؟ فرمایا: نہیں۔ اب مسلمان جِنّ نے آپ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا، پھر ہٹا لیا اور کہا: اب دیکھئے! امام ابوقاسِم قُشَیْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لوگوں کی طرف نگاہ اُٹھائی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لوگوں کے سَروں پر کالے کَوّے بیٹھے ہیں، ان کَوّوں کے بال لمبے لمبے ہیں اور یہ بال کسی کے چہرے کو ڈھانپے ہوئے ہیں، کسی کی آنکھوں تک ہیں، کسی کی پیشانی تک ہیں۔ اِمام قُشَیْری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ عجیب منظر دیکھ کر حیرت سے پوچھا: یہ کیا معاملہ ہے؟ آپ کے دوست جِنّ نے یہی آیت پڑھی:

وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ (پارہ:25، سورۂ زُخرف:36)	تَرجمہ کَنزُالعِرفان: اور جو رحمٰن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اور کہا: یہ وُہی شیطان ہیں جو ان پر مسلط (*Impose*) کر دیئے گئے ہیں۔ ان میں جو غافِل (*Heedless*) ہوتا ہے، اس کے سَر پر شیطان کَوّے کی شکل میں بیٹھ جاتا ہے، جب وہ ذِکْر کرنے لگتا ہے تو شیطان دُور ہٹ جاتا ہے۔[1]

کاش لب پر مِرے رہے جاری | ذِکْر آٹھوں پَہَر ترا یاربّ!
نفس و شیطان ہو گئے غالب | ان کے چُنگل سے تُو چُھڑا یارب![2]

ذِکْرُ اللہ کرنے کا قرآنی حکم

اَللہُ اَکْبَر! پیارے اسلامی بھائیو! غفلت گُناہوں میں پڑنے اور دِل پر زنگ چڑھنے کا اہم سبب ہے، جو غافِل ہو جائے، شیطان اس کے دِل پر چھا جاتا ہے اور بڑی آسانی سے

1 ...سبع سنابل، صفحہ:253 بتغیر قلیل۔
2 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:79۔

اسے گُناہوں کے گڑھے میں گرا دیتا ہے، لہٰذا جتنا ہوسکے، کثرت کے ساتھ ذِکْرُ اللہ کرنے کی عادَت (*Habit*) بنانی چاہئے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًاۙ(۴۱) (پارہ:22، سورۂ اَحزاب:41)	ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو۔

رسولِ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ کا ذِکْر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہیں۔(1)

زبان ذِکْرُ اللہ سے تَر رکھو...!!

ایک مرتبہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کیا: اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ یعنی یارسول اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بے شک اسلام کے احکام مجھ پر زیادہ ہوگئے، کوئی ایسا عمل ارشاد فرمادیجیے! جسے میں مضبوط تھام لُوں۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یعنی تمہاری زبان ہمیشہ اللہ پاک کے ذِکْر سے تَر رہے۔(2)

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: غالباً سائل (یعنی سوال پوچھنے والے صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ) کا سوال نوافل کے متعلق تھا (کہ یارَسُوْلَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! نفل عبادات بہت ساری ہیں، ان میں سے کوئی ایک عبادت بتادیجئے جسے میں مضبوط تھام لوں)، اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ جواب دیا، مقصد یہ ہے کہ ہر وقت زبان پر ذِکْرُ اللہ جاری رہے۔ اللہ پاک ایسی

---

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:5، صفحہ:189، حدیث:11971۔

2 ...ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الذکر، صفحہ:608، حدیث:3793۔

زِندگی نصیب کرے۔[1] آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

بِلّی نے سچ کہا

شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃ اللہ علیہ اللہ پاک کے نیک بندے اور ولیِ کامِل تھے، دُور دُور تک آپ کی وِلایت کے چرچے تھے، لوگ برکت کے لئے آپ کی خدمت میں حاضِر ہوتے اور فیض پایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ 2 دَرْوَیش آپ سے ملاقات کے لئے نکلے، ان میں سے ایک درویش جانوروں کی بولی سمجھتے تھے، جب یہ دونوں شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃ اللہ علیہ کے شہر میں پہنچے تو دیکھا: 2 بلیاں آپس میں باتیں کر رہی ہیں۔ دَرْوَیش نے بلیوں کی بات سُنی اور غمگین ہو کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن پڑھا۔ دوسرے درویش نے معاملہ پوچھا تو کہا: ایک بِلّی دوسری سے کہہ رہی تھی: شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃ اللہ علیہ وفات پا گئے ہیں۔ دونوں کو دُکھ ہوا، خیر! اتنی دُور سے آئے تھے، سوچا اب جنازے میں شرکت ہی کر لیں گے، چنانچہ یہ دونوں شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃ اللہ علیہ کے گھر پہنچے۔ کیا دیکھتے ہیں کہ شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃ اللہ علیہ خود ان کے استقبال کے لئے تشریف لا رہے ہیں، دونوں بڑے حیران ہوئے کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ بلیوں نے ان کی وفات کی خبر دی تھی، یہ تو زِندہ سلامت ہیں۔ شیخ ابو الحسن نُوری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی حیرانی دیکھی تو پوچھا: کیا بات ہے؟ آپ حیران کیوں ہو رہے ہیں؟ دَرْوَیش نے بلیوں کی گفتگو کے متعلق بتایا۔ شیخ ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: بلیوں نے سچ کہا ہے۔ میں لمحہ بھر کے لئے ذِکْرُ اللہ سے غافِل ہو گیا تھا، بس اُسی وقت زمین و آسمان میں یہ اِعْلان کر دیا گیا کہ اَبُو الحسن وفات پا گئے، جنّوں اور انسانوں کے سِوا تمام مخلوق نے یہ آواز سُنی۔ پھر فرمایا: مجھ پر غفلت

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 321 ملتقطاً۔

کی کیفیت لمحہ بھر کے لئے تھی، اَلْحَمْدُ لله! مجھے دوبارہ ذِکْر کی نعمت نصیب ہو گئی۔[1]

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے ذِکْر اور یہ ہے غفلت...!!ذِکْر کرنے والا حقیقت میں زِندہ ہے جبکہ غافِل ایسے ہے جیسے مُردَہ۔

مِرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر | کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یاخدا! یاالٰہی![2]

ذِکْرُ اللہ کی مختلف صُورتیں

کاش! ہم ہر گھڑی ذِکْرُ اللہ میں گزارنے والے بن جائیں۔ ذِکْرُ اللہ کی بہت صُورتیں ہیں ❁ مثلاً قرآن کریم کی تلاوت کرنا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک کے پیارے پیارے پاکیزہ نام زبان سے ادا کرنا اللہ اللہ کہتے رہنا یارَحْمٰنُ، یارَحْمٰنُ کی تسبیح کرنا یاغفارُ، یاغفّارُ، یا سَمِیْعُ، یاسَمِیْعُ کہتے رہنا، یہ سب اللہ پاک کا ذکر ہے ❁ یونہی اللہ پاک کی نعمتوں میں غور و فکر کرنا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک نے دُنیا بنائی، اس دُنیا کے عجائبات (**Wonders**) کو دیکھنا ❁ اس کے ذریعے اللہ پاک کی شان و عظمت (**Gloriousness**) اور قُدرت کے متعلق غور کرنا، یہ آنکھوں کا ذکر ہے ❁ ذِکْرُ اللہ سننا کانوں کا ذکر ہے ❁ دل سے اللہ پاک کی یاد میں مصروف رہنا دِل کا ذکر ہے ❁ نعتِ مصطفےٰ پڑھنا، سُننا بھی ذکر ہے ❁ اللہ پاک کے محبوب بندوں کی باتیں کرنا ❁ ان کا ذِکرِ خیر سُننا ❁ ان کی سیرت (**Biographies**) پڑھنا یہ بھی ذکر ہے۔ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: **ذِکْرُ اللہ** بالواسطہ بھی ہوتا ہے اور بِلاواسطہ بھی، اللہ پاک کی ذات و صِفات کا تذکرہ یا انہیں سوچنا

---

1 ...مقاصد السالکین، صفحہ:187-188 بتغیر قلیل۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

بِلاواسطہ ذِکْرُ اللہ ہے، اس کے مَحْبُوبوں کا مَحبَّت سے چرچا کرنا بِالواسطہ اللہ کا ذِکْر ہیں۔[1]

بہر حال! یہ ساری ذِکْرُ اللہ کی صُورتیں (*Types*) ہیں، کوشش کرنی چاہئے کہ ہم ہر وقت ہی کسی نہ کسی طرح ذِکْر و فِکْر میں مَصْرُوف رہیں۔

غلام کو بادشاہ بنانے والا عَمَل

مشہور صُوفی بزرگ حضرت مولانا روم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

گَرْ تُوْ خَوَاھِی زِیْسْتَنْ بَاآبْرُوْ | ذِکْرِ اُوْ کُنْ ذِکْرِ اُوْ کُنْ ذِکْرِ اُوْ

ھَرْ گَدَا رَا ذِکْرِ اُوْ سُلْطَاں کُنَدْ | ذِکْرِ اُو بَس زَیْوَرِ اِیْمَاں بَوَد

ھَرْ کِہْدِیْوَانَہ بَوَدْ دَرْ ذِکْرِ حَقْ | زِیْرِ پَائِشْ عَرْش وکُرْسِی نُہ طَبَق

مفہوم: باعِزّت زندگی گُزارنا چاہتے ہو تو ذِکْرُ اللہ کرو! ذِکْرُ اللہ کرو! ذِکْرُ اللہ کرو! اللہ کا ذِکْر بھکاری کو بادشاہ بنا دیتا ہے، خلاصہ یہ کہ ذِکْرُ اللہ ایمان کا زیور ہے، جو اللہ کے ذِکْر میں دیوانہ ہو جائے، عرش و کرسی اور تمام طبقات اس کے زیرِ پا ہوتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں کثرت سے ذِکْرُ اللہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): تلاوتِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! دِل کا زنگ دُور کرنے والا دوسرا نیک عَمَل ہے: **قرآنِ کریم کی تلاوت**۔ قرآنِ کریم میں غور و فِکْر کرتے ہوئے، پُوری توجہ کے ساتھ، تِلاوت کے ظاہری باطنی آداب کا خیال رکھتے ہوئے تلاوت کی جائے، تِلاوت کرنے والا بوقتِ تلاوت یہ تَصَوُّر

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:304 ملتقطاً۔

باندھے کہ قرآنِ کریم کی نُورانیّت میرے دِل میں داخِل ہو کر دِل کا زنگ دھو رہی ہے، اگر کوئی شخص ان حسین تصوُّرات کے ساتھ، آدابِ تلاوت کا لحاظ رکھتے ہوئے قرآنِ کریم پڑھے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کے دِل کا زنگ (**Rust**) بہت تیزی سے دُور ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں کَثْرت سے تِلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے! تِلاوتِ قرآن کے فضائِل سنتے ہیں:

روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ دِن اور رات میں قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا ہے، قرآنِ کریم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے، اللہ پاک فرشتوں کو اس کا رفیق (یعنی ساتھی) بنا دیتا ہے۔ جب قیامت کا دِن ہو گا، قرآنِ کریم اس بندے کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دلائِل دے گا، قرآن کہے گا: اے رَبِّ کریم! ہر شخص دُنیا میں اپنے کام کی اُجرت لیتا تھا مگر فُلاں شخص، وہ دِن اور رات میں میری تِلاوت کرتا تھا، میرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا تھا، یَارَبّ! آج اسے اجر عطا فرما۔ قرآنِ کریم کی عرض پر اس بندے کو تاجِ شاہی اور کرامت کا لباس پہنایا جائے گا۔ پھر اللہ پاک قرآنِ کریم سے فرمائے گا: هَلْ رَضِيْتَ؟ (اے قرآن!) کیا تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبّ! اس سے بھی اَفْضَل اَجر عطا فرما۔ اب اس بندے کو بادشاہت اور جنّت عطا کر دی جائے گی۔ پھر قرآنِ کریم سے کہا جائے گا: هَلْ رَضِيْتَ (اے قرآن!) کیا اب تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: ہاں، یَارَبّ (اب میں راضی ہوں)۔[1]

تلاوت کا جذبہ عطا کر اِلٰہی! | معاف فرما میری خطا ہر اِلٰہی!

---

1 ... شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 345، حدیث: 1991۔

تِلاوتِ قرآن افضل ترین عبادت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! تِلاوتِ قرآن کے کیسے کیسے فضائل ہیں۔ کاش! ہمیں بھی تِلاوتِ قرآن کا شوق نصیب ہو جائے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِیْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ قرآنِ کریم میری اُمَّت کی اَفْضَل ترین عبادت ہے۔(1)

دے شوقِ تلاوت، دے ذوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یااِلٰہی!(2)

اللہ پاک کا قُرب دِلانے والی نیکی

حضرت فَرْوَہ بِن نَوفَل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت خَبَّاب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا پڑوسی تھا، ایک روز میں آپ کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے شخص! جتنا ہوسکے اللہ پاک کا قرب حاصِل کرو! پھر خُود ہی فرمایا: اللہ پاک کا قُرب حاصِل کرنے کا سب سے پسندیدہ طریقہ اُس کا کلام (یعنی قرآنِ مجید) ہے۔(3)

الٰہی! خوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا | شرف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حالّ مُرتَحِل کسے کہتے ہیں؟

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2022۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔
3 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:354، حدیث:2020۔

وَسَلَّم! اَفْضَل عَمَل کون سا ہے؟ فرمایا: تم پر لازم ہے کہ حالّ مُرْتَحِلْ (یعنی منزل پر پہنچ کر پھر سَفَر شروع کر دینے والے) بَن جاؤ! اس نے عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حالّ مُرْتَحِل کیا ہے؟ فرمایا: وہ صاحِبِ قرآن ہے جو قرآنِ کریم کو اِبتدا سے پڑھنا شروع کرتا ہے اور آخر تک پہنچ جاتا ہے، جب قرآنِ کریم مکمل کر لیتا ہے تو دوبارہ اِبتدا سے شروع کرتا ہے، جب بھی وہ اپنی منزل پر پہنچتا ہے، دوبارہ سَفَر شروع کر دیتا ہے۔[1]

اللہ پاک ہمیں حالّ مُرْتَحِل بننے (یعنی بار بار قرآنِ کریم مکمل کرنے، ایک بار مکمل پڑھ کر دوبارہ شروع کرنے اور ایسے ہی زِندگی گزار دینے) کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(3): موت کی یاد

پیارے اسلامی بھائیو! دِل کا زنگ دور کرنے والا تیسرا نیک عمل ہے: **موت کو یاد کرنا۔** جی ہاں! موت کو یاد کرنے سے بھی دِل کا زنگ دور ہوتا ہے۔ امام اِبْنِ ابی دُنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ ایک عورت حضرت عائشہ صِدِّیقہ، طیبہ، طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا کی خدمت میں حاضِر ہوئی اور دِل کی سختی کی شکایت کی۔ حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: اَکْثِرِیْ ذِکْرَ الْمَوْتِ یعنی موت کو کثرت سے یاد کیا کرو!

چند دِن کے بعد وہ عورت دوبارہ واپس آئی اور حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا شکریہ ادا کیا (کہ میں نے آپ کے بتائے ہوئے نسخے پر عَمَل کیا تو اللہ پاک کا فضل ہوا، موت کی یاد رنگ لائی اور دِل کی سختی دُور ہو گئی)۔[2]

معلوم ہوا؛ موت کی یاد سے دِل کا زنگ بڑی تیزی سے اُترتا ہے، اس لئے ہمیں

---

1 ...ترمذی، کتاب القراءت، صفحہ: 684، حدیث: 2948۔
2 ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، باب مایعین ذکر الموت، جلد: 5، صفحہ: 442، حدیث: 156۔

چاہئے کہ وقتاً فوقتاً موت کو یاد کرتے رہا کریں۔

یادِ موت سے غفلت کا انجام

حضرت سعید بن جُبَیر، ربیع بن ابو راشِد اور بہت سارے بزرگانِ دِین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم فرماتے ہیں: اگر ایک لمحے کے لئے بھی موت کی یاد دِل سے دُور ہو جائے تو دِل بگڑ جاتے ہیں۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! موت کی یاد لمحہ بھر کے لئے دِل سے ہٹ جائے تو دِل بگڑ جاتا ہے، ہمیں تو موت کی یاد آتی ہی نہیں، آتی بھی ہے تو کبھی کبھار وہ بھی بس لمحہ بھر کے لئے۔ آہ! ہمارے دِلوں کا حال کیا ہو گا...!!

لاؤں وہ اشک کہاں سے جو سیاہی دھو دیں	گندگی میں مرا دِل حد سے بڑھا جاتا ہے
عارضی آفتِ دُنیا سے تو ڈرتا ہے دِل	ہائے بے خوف عذابوں سے ہوا جاتا ہے[2]

ہر چیز فانی ہے

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنہُما کی عادتِ کریمہ تھی، آپ جب اپنے دِل میں نرمی کا اِضَافہ کرنا چاہتے تو وِیران گھروں کی طرف جاتے، ان کے دروازوں پر کھڑے ہو کر کہتے: اَیْنَ اَھْلُكَ! یعنی اے وِیران گھر...!! تیرے رہنے والے کہاں گئے؟ پھر خُود ہی جواباً فرماتے: اللہ پاک ہمیشہ رہے گا، اس کے سِوا سب فانی (**Mortal**) ہیں۔[3]

جب اس بزم سے اٹھ گئے دوست اکثر	اور اُٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر

---

[1]... مجموع رسائل ابنِ رجب، ذم قسوۃ القلب، جلد: 1، صفحہ: 265۔

[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ: 432۔

[3]... مجموع رسائل ابنِ رجب، ذم قسوۃ القلب، جلد: 1، صفحہ: 269۔

یہ ہر وَقت پیشِ نَظر جب ہے مَنْظَر	یہاں پر تِرا دل بہلتا ہے کیوں کر
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

عقل مند کون...؟

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہم موت کو یاد رکھنے والے بن جائیں، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ بارگاہِ رسالت میں عرض کی گئی: کون سے مومن زیادہ عقل مند ہیں؟ پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: موت کو کثرت سے یاد کرنے اور موت کے بعد کے لئے اچھی تیاری کرنے والے، یہی لوگ زیادہ سمجھدار ہیں۔ (1)

دِلا غافل نہ ہو یکدم، یہ دُنیا چھوڑ جانا ہے	بغیچے چھوڑ کر خالی، زمین اندر سمانا ہے
تُو اپنی موت کو مت بھول، کر سامان چلنے کا	زمیں کی خاک پر سونا ہے، اینٹوں کا سرہانا ہے
جہاں کے شغل میں شاغل، خدا کے ذکر سے غافل	کرے دعویٰ کہ یہ دنیا، مرا دائم ٹھکانا ہے

اللہ پاک ہمیں کثرت سے موت کو یاد کرنے والا بنائے۔ موت کو یاد کریں گے، بار بار موت کی طرف دھیان لگائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل کا زنگ دُور ہو گا اور فِکْرِ آخرت نصیب ہو گی۔

(4): صحبتِ صالحین

پیارے اسلامی بھائیو! دِل کا زنگ دُور کرنے کا چوتھا اور عملی طور پر سب سے مُؤثّر (*Effective*) طریقہ **نیک صحبت** ہے۔ اللہ پاک کے نیک بندوں کے پاس اٹھنے بیٹھنے، ان کی باتیں سننے، ان کی طرف محبّت سے دیکھنے اور ان کی سیرت اپنانے کی برکت سے اتنی

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب: الزہد، باب: ذکر الموت والاستعداد لہ، صفحہ: 690، حدیث: 4259۔

تیزی سے دِل کا زنگ دُور ہوتا ہے کہ جس کا جواب نہیں۔

دِل کی سختی کا نِرالا علاج

حضرت جعفر بن سلیمان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں جب کبھی اپنے دِل میں سختی پاتا تو صبح سویرے حضرت محمد بن واسع رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہو جاتا، اس کی برکت سے مجھے فائدہ پہنچتا تھا۔(1)

اللہ اللہ کیے جانے سے اللہ نہ ملے | اللہ والے ہیں جو اللہ سے ملا دیتے ہیں

اِک نگاہِ کرم کی بات ہے

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ **تفسیرِ نعیمی** میں فرماتے ہیں: گُناہوں سے آہستگی سے دِل میلا ہوتا ہے (مثلاً ایک گُناہ کیا تو دِل پر ایک سیاہ نکتہ لگ جاتا ہے، دوسرا گُناہ کیا تو دوسرا نکتہ لگ جائے گا، یوں آہستہ آہستہ دِل پر زنگ لگتا ہے) اور میلا دِل عبادات کے ذریعے آہستہ آہستہ صاف ہوتا ہے مگر نیک بندوں کی دُشمنی سے آہستہ آہستہ نہیں بلکہ **یک دَم دِل پر مہر لگ** جاتی ہے اور اگر کسی نیک بندے کی نگاہِ عنایت ہو جائے تو **میلا دِل یک دَم اُجلا اُجلا، چمکدار** ہو جاتا ہے۔(2)

اسی لئے تو کہتے ہیں:

یک زمانہ صحبتِ با اَوْلیا | بہتر از صد سالہ طاعتِ بے ریا

وضاحت: یعنی سینکڑوں سال کی بے ریا عِبادت ایک طرف، کسی ولیِٔ کامِل کی چند لمحوں

---

1 ...حِلْیَۃُ الْاَوْلیاء، جلد:2، صفحہ:395۔

2 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:7، جلد:1، صفحہ:158 خلاصۃً۔

کی صحبت ایک طرف، یہ صحبتِ ولی جتنی تیزی سے اَثر کرتی ہے، عِبَادت اتنی تیزی سے اَثَر انداز نہیں ہوتی۔(خیال رہے! اس کا یہ مطلب نہیں کہ نماز، روزہ چھوڑ کر بَس نیک لوگوں کی صحبت ہی اختیار کرلیں، اس سے تو الٹا اَثَر ہو گا، ویسے بھی نیک لوگوں کی صحبت نمازیوں کو بے نمازی نہیں بلکہ بے نمازیوں کو نمازی بناتی ہے)۔

فتح محمد نمازی بن گیا

میاں شیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پاکستان کے مشہور اَوْلیائے کرام میں سے ہیں، ایک مرتبہ آپ کے ایک مرید نے آپ کی خِدْمت میں عرض کیا: عالی جاہ! میرا ایک بیٹا ہے: فتح محمد۔ میں نے اسے بڑے شوق سے حافِظِ قرآن بنایا مگر وہ نماز نہیں پڑھتا۔ میاں شیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اُسے ہمارے پاس لے آنا۔ چنانچہ مُرِید 2 دِن کے بعد اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر حاضِر ہو گیا اور عرض کیا: حُضُور! فتح محمد حاضِر ہے۔ میاں شیر محمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بڑے پیار سے پوچھا: فتح محمد! نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ عرض کیا: نماز میں میرا دِل نہیں لگتا، اگر نماز پڑھوانی ہے تو دِل لگا دو۔

میاں شیر محمد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے، فتح محمد کی بات سُن کر جوش میں اُٹھ بیٹھے اور کلمہ کی انگلی سے اس کے دِل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: جاؤ! اب دِل لگا کرے گا۔ بَس اللہ پاک کے ولیٔ کامِل کا اتنا ہی کہنا تھا، اب فتح محمد کی یہ کیفیت ہو گئی کہ ظہر کی نماز شروع کرتا تو عصر تک ظہر ہی مکمل ہوتی، عشا کی نیت باندھتا تو فجر ہو جاتی تھی۔[1]

طیبہ سے منگائی جاتی ہے، سینوں میں چھپائی جاتی ہے
تَوحید کی مَے پیالے سے نہیں، نظروں سے پِلائی جاتی ہے

1 ...مواعظِ نعیمیہ، صفحہ: 316-317۔

اللہ پاک ہمیں اولیائے کرام سے محبّت کرنے، ان کی نگاہِ کرم کا طلب گار رہنے اور بَس نیک صحبت ہی اختیار کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دِل کی سختی کے 3 روحانی علاج

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **مدنی پنج سورہ** میں لکھتے ہیں: **(1):** جو کوئی ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ یَااللّٰہُ پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا باطِن کُشادہ ہو گا **(2):** جو روزانہ نمازِ فجر کے بعد ہاتھ سینے پر رکھ کر 70 مرتبہ یَافَتَّاحُ پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اُس کے دِل کا زنگ و میل دور ہو گا **(3):** اور جو روزانہ کسی بھی وقت دِن میں ایک مرتبہ 7 بار یَافَتَّاحُ پڑھا کرے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا دِل روشن ہو گا۔[1]

قَلب سختی میں حد سے بڑھا ہے | بندہ طالِب ترے خوف کا ہے
اِلتجائے غمِ مصطفےٰ ہے | یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! دل کا زنگ دور کرنے، گناہوں سے توبہ کرنے، اور نیک نمازی بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جایئے۔ 12 دینی

---

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 246-248۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 134۔

کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی، 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔ آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں!

غیر مسلم مسلمان ہو گیا

پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے، ایک روز ہمارے ہاں کراچی سے مَدَنی قافلہ تشریف لایا، مدنی قافلے والوں کے ساتھ مل کر مجھے بھی علاقائی دورہ میں شرکت کا شَرَف ملا، ہم ایک درزی کی دُکان کے باہر لوگوں کو اکٹھا کرکے نیکی کی دعوت دے رہے تھے، جب بیان ختم ہوا تو اسی دکان کے ایک مُلازِم نوجوان نے کہا: **میں غیر مسلم ہوں۔** آپ حضرات کی نیکی کی دعوت نے میرے دل پر گہرا اَثر (**Effect**) کیا ہے، **مہربانی فرما کر مجھے اسلام میں داخل کرلیجئے۔ پھر الحمدللہ! وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔**

مقبول جہاں بھر میں، ہو دعوتِ اسلامی | صدقہ تجھے اے رَبِّ غفّار! مدینے کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تجہیز و تکفین ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمَارٹ فون (**Smartphone**) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل ایپلی کیشن

ہے: **Muslim's Funeral**۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں مَیّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہَم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟اس کے عملی طریقہ کے لئے **Animated Videos** بھی شامل ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

کم بولنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلَّم: (1): آدمی کا خاموشی پر قائم رہنا 60سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! کم بولنا سُنَّت مصطفےٰ ہے الحمد للہ! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی

---

1 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: حفظ اللسان، جلد:4، صفحہ:245، حدیث:4953۔

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم طویل خاموشی والے تھے۔[1] ❁ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بلاضرورت لوگوں سے کلام نہیں فرماتے تھے، حضرت ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم بلاضرورت گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ اکثر خاموش ہی رہتے تھے۔[2] خاموشی سے مرادہے: دُنیاوی کلام سے خاموشی ورنہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زبان مبارک اللہ پاک کے ذکر میں تَر رہتی تھی۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ خاموشی حکمت ہے ❁ کم بولنے سے عقل کامل ہوتی ہے ❁ کم بولنا عبادت کی چابی ہے ❁ کم بولنے سے عبادت کی لذّت نصیب ہوتی ہے ❁ کم بولنے سے عزت، وقار، اور علم میں اضافہ ہوتا ہے ❁ جو بِلاضرورت بولنے سے بچے، وہ شیطان پر غالب رہتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں بھی کم بولنے، صِرف ضرورت کی بات منہ سے نکالنے اور فُضول بَک بَک سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

یا ربّ نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں | اللہ زباں کا ہو عطا قُفلِ مدینہ

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ...شرح السنہ للبغوی، جلد:7، صفحہ:450، حدیث:3695۔
2 ...شمائل ترمذی، صفحہ:353، حدیث:225۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:81۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر
سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللہ سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یا خدا!
دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یا خدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔